Saadullah ...
Deptt. of Persian

B.A III (H)
Paper VIII

تاریخ اسلام -
آپ ﷺ کی مدنی زندگی

سوال ۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی بیان کیجئے۔

جواب مدینہ آنے کے بعد آپؐ کے سامنے دو اہم کام تھے ایک مسلمانوں کی تربیت دوسرے پوری دنیا میں دعوت اسلام پہنچانا۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے آپؐ نے دو اہم قدم اٹھائے ۱۔ مسلمان، یہودی اور مدینہ کے دوسرے غیر مسلموں کے درمیان ایک تحریری معاہدہ ۲۔ دوسرے آپؐ نے (مکہ سے آنے والے) مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات۔ اس کے علاوہ بہت سے اہم کام ہوئے جو کہ مندرجہ ذیل ہے

پہلا یہ کہ مسجد بنانے کی تیاری کی جو کہ دو یتیم بچے سہل اور سہیل سے زمین خرید کر اپنے رفقاء کے ساتھ مسجد کی تعمیر فرمائی جس کا طول و عرض سو سو ہاتھ تھا۔

دوسرا یہ کہ اہل مکہ کے ظلم سے تنگ آکر مسلمانوں کو اپنی حقوق کی تحفظ کی خاطر تلوار اٹھانے کی اجازت دے دی، اسی وقت مشرکین مکہ کا رمضان ۲ھ میں پہلا حملہ ہوا، اور مدینہ سے ۸۰ میل فاصلہ پر بدر کے میدان میں دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا۔

تیسرا یہ کہ اہل کو بدر کی شکست نے جذبہ انتقام سے لبریز کر دیا اور پھر اسی کے نتیجہ میں میدان احد میں مسلمانوں نے دشمنوں سے مقابلہ ہوا۔

چوتھا یہ کہ ستر فراد قبیلہ کلاب کی بدعہدی کی وجہ سے شہید کئے گئے آپ نے اس واقعہ کے بعد چالیس دن تک نماز فجر میں ان کے خلاف قنوت نازلہ پڑھی آخر یہ پوری بستی طاعون میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گئی۔

P.T.O

Scanned with CamScanner

2

پانچواں یہ کہ اہل مکہ نے بنو غطفان اور بعض دوسرے قبائل کے ساتھ دس ہزار کے لشکر جرار کے ساتھ مدینہ کی چھوٹی سی بستی پر حملہ کر دیا اسی میں خندق کی کھدائی کی گئی محاصرہ ایک ماہ تک جاری رہا بالآخر اللہ کی مدد شامل ہوئی ایسا طوفان آیا کہ ان کے خیمے اکھڑ گئے اور دشمنوں کی فوج نامراد اور ناکام واپس ہو گئی۔

چھٹا یہ کہ ایک بہت بڑی صلح حدیبیہ نامی مقام پر ہوئی جس کو قرآن نے فتح مبین سے تعبیر کیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے بادشاہوں کے پاس دعوت اسلام کے خطوط روانہ کئے جس کے نتیجہ میں بہت سارے سردار اور بادشاہ نجاشی بھی مشرف بہ اسلام ہوئے۔

ساتواں یہ کہ اسی سال بغیر عمرہ کئے واپس ہوئے اور دو سال بعد فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا اور بلا قتل و قتال کے پر امن طریقے پر مکہ فتح ہو گیا اور آپ نے سبھوں کو معاف کر دیا۔

آٹھواں یہ کہ سن نو ہجری میں حج فرض ہوا اور ہجرت کے دسویں سال آپ نے تمام مسلمانوں کے ساتھ حج کیا اور یہی آپ کا آخری حج تھا جسے "حجۃ الوداع" کہتے ہیں آپ نے مکہ منیٰ اور عرفات میں کئی خطبات دیئے اس حج میں آپ کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام تھے آپ سبھوں کو مخاطب کر کے فرمایا تھا فلیبلغ الشاھد الغائب اور سارے صحابہ اس پر عمل بھی کئے۔

اور ہجرت کے گیارہویں سال ۲۹ صفر بروز پیر علالت شروع ہوا اور ۱۲ ربیع الاول کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

Scanned with CamScanner